www.wilayattimes.com
اشاعت کا دوسرا سال

ہفت روزہ

WILAYAT TIMES
ولایت ٹائمز سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:3 ☆ شمارہ نمبر:10 ☆ تاریخ:15 مئی تا21 مئی2017ء بمطابق18 شعبان تا24 شعبان1438ھ ☆ صفحات:8

امام زمان(عج) کی خصوصیت

پیغمبر اسلام (ص) نے فرمایا دنیا اس وقت تک فنا نہیں ہو گی جب تک عرب کا مالک میرے اہلبیت میں سے وہ شخص نہ ہو گا جسکا نام میرے نام پر ہو گا

(صحیح ترمذی)

ولایت ٹائمز ڈیسک

امام زمانہ علیہ السلام سرچشمہ ولایت کا وہ گوہر نایاب ہیں کہ جسکے وجود کا عقیدہ ایمان کی تکمیل کا سبب بنتا ہے؛ آج ہر ایک چاہنے والے کی زبان پر امام کا ذکر جاری وساری ہے، ہماری دعاؤں میں امام کا تذکرہ، مناجات میں امام کی یاد، امام زمانہ کے نام سے تحریکیں چلا، جارہی ہیں جو ہونا بھی چاہیے لیکن اسی کے ساتھ ساتھ ہم جس امام کا عقیدہ رکھتے ہیں ہمارے لئے انکی معرفت وشناخت اور خصوصیات سے باخبر ہونا بھی ضروری ہے اسلئے کہ خصوصیت ایک ایسا اہم رکن ہے کہ جب تک کسی شئی کی خصوصیت معلوم نہ ہو اس وقت تک اس شئی کی اہمیت کا اندازہ لگانا ناممکن ہے لہذا امام زمانہ علیہ السلام کی اہمیت سے روشناس ہونیکے لئے ضروری ہی کہ امام کی خصوصیات کو درک کیا جائے تا کہ امام کی اہمیت جو انبیاء وائمہ نے ذکر فرمائی ہیں ہمارے ذہن نشین ہو اور ہم زیادہ سے زیادہ فرمان امام پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرسکیں۔

مہدویت : مسلمانوں کے درمیان عقیدہ مہدویت صدر اسلام سے مشہور ہے اور پیغمبر اکرم نے متعدد مرتبہ امام مہدی عج کے وجود کی خبر دی ہے اور امام مہدی کی حکومت، اسم، کنیت کو بھی بیان فرمایا ہے جیسا کہ آپ نے فرمایا: جسنے میرے بیٹے قائم کا انکار کیا گویا اسنے میرا انکار کیا (بحار الانوار، ج51)

عبداللہ نے پیغمبر (ص) سے روایت کی ہے: آپ نے فرمایا ''دنیا اس وقت تک فنا نہیں ہوگی جب تک عرب کا مالک میرے اہلبیت میں سے وہ شخص نہ ہوگا جسکا نام میرے نام پر ہوگا (صحیح ترمذی، ج4، ینابیع المودۃ، ج2)

غیبت: خداوند عالم نے اس مقدس وجود کو پوشیدہ رکھا ہے کیونکہ اسکے احکام مستحکم اور مصلحت سے مملوں ہوتے ہیں غیبت کا بنیادی سبب صرف ائمہ علیہم السلام جانتے ہیں۔ امام موسی کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں ''ساتویں امام کے جب پانچویں بیٹے غائب ہوجائیں، تم اس وقت اپنے دین کی حفاظت کرنا ایسا نہ ہو کہ کوئی تمہیں دین سے خارج کردے؛ اے میرے بیٹے صاحب امر کے لئے ایسی غیبت ہے جسمیں مؤمنین کا گروہ منحرف ہوجائیگا؛ خدا امام زمانہ عج کی غیبت کے ذریعہ بندوں کا امتحان لیگا (بحار الانوار، ج52)

ظہور: روایات سے واضح ہے کہ جب حکومت حق کو قبول کرنے کے لئے لوگوں کے دل سازگار ہوجائینگے اس وقت اللہ، امام کو ظہور کی اجازت دیگا آپ مکہ میں ظاہر ہونگے اور منادی حق لوگوں کو آپکے ظہور کی بشارت دیگا۔ بعض روایات کے مطابق تین سو تیرہ افراد ندائے حق پر سب سے پہلے لبیک کہیں گے۔

آپکی حیات طیبہ کے مختصر حالت: شیخ مفید'' الارشاد میں تحریر فرماتے ہیں کہ ابو محمد کے بعد آپکے فرزند امام ہونگے انکا نام رسول کے نام پر اور کنیت رسول کی کنیت پر ہوگی اور انکے والد نے اور کوئی بیٹا انکے علاوہ ظاہر اور باطن میں نہیں چھوڑا ہے انکے خلف غائب اور پردہ میں رہیں گے۔ آپ 15 شعبان المعظم 255ھ میں متولد ہوئے آپکی والدہ ماجدہ ام ولد ہیں جنکو نرجس کہا جاتا ہے آپکے والد ماجد امام حسن عسکری علیہ السلام ہیں، والد واجد کی وفات کے وقت آپکی عمر پانچ برس تھی اسی عمر میں خدا نے آپکو حکمت عطا کی جیسے جناب یحیی علیہ السلام کو عطا کی تھی (جمال منتظر، آیت اللہ العظمی صافی گلپائگانی)

آپکی خاصیت

امیر المؤمنین علیہ السلام اپنے خطبے کے آخر میں حضرت مہدی (عج) کے ظہور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب حضرت ظہور کریں گے تو مصر کی طرف جایں گے اس شہر کی جامع مسجد میں داخل ہونگے اور خطبہ دینگے پس زمین کو عدل وانصاف کی خوشخبری دی جائیگی، آسمان بارش برسائیگا، درخت میوہ دینگے، زمین سبزہ اگائیگی اور اہل زمین کیلئے مزین ہوگی، لوگ درندوں سے بھی امان میں ہونگے، مؤمنین کے دل علم ودانش سے مملوں ہونگے یہاں تک کہ ایک مؤمن دوسرے مؤمن کے علم کا محتاج نہ ہوگا، اس روز اس آیہ شریفہ کی تاویل محقق ہوگی ''**یغن اللہ کلا من سعتہ**'' خداوند عالم ہر ایک کو اپنے فضل وکرم سے بے نیاز کریگا۔

زمین اپنے خزانہ آشکار کریگی اور حضرت مہدی عج فرمایں گے '' **کلوا ھنیئا بما اسلفتم فی الایام الخالی** ?'' کھاؤ جو تم گوارا سمجھو، یہ سب تمہارے گزرے ہوئے اعمال کی انجام دہی کا سبب ہے (بحار الانوار، ج53)

قطب راوندی ''الخرائج'' میں لکھتے ہیں: آبان کہتا ہے کہ امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: علم ودانش کے ستائیس حروف ہیں، تمام پیامبر اب تک دو حرف سے زیادہ نہیں لائے، لوگ آج تک دو حرف سے زیادہ علم وآگاہی نہیں جانتے لیکن جب امام قائم قیام کریں گے پچیس حروف بھی آشکار ہوجایں گے اور وہ دو حرف بھی انمیں منضم کئے جایں گے لہذا زمانہ امام میں ستائیس حروف نشر ہونگے (الخرائج، ج2)

یعقوب بن منقوش کہتا ہے: میں ایک روز خدمت امام حسن عسکری علیہ السلام میں حاضر ہوا امام گھر میں تشریف فرماں تھے حضرت کے دائیں طرف ایک حجرہ تھا کہ جس پر پردہ پڑا ہوا تھا میں نے عرض کیا: مولا صاحب امر کون ہوگا؟ آپنے فرمایا: حجرے کا پردہ اٹھاؤ۔ جب میں نے پردہ اٹھایا تو ایک پانچ سالہ حسین ترین بچہ باہر آیا اسکی پیشانی روشن تھی، چہرہ سفید اور درخشاں تھا، آنکھیں چمک رہی تھیں، اسکے بازو قوی اور زانوں توانا تھے، خوبصورت بال اور مزین گیسو تھے، وہ بچہ آیا اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے زانوں پر بیٹھ گیا، امام نے میری طرف رخ کرکے کہا: یہ تمہارا صاحب ہے اور جب بچہ جانے کے لئے اٹھا تو امام نے فرمایا'' **یا بنیّ ادخل الی وقت المعلوم**'' جب کہ بچہ گھر میں داخل ہوا تو میں بھی اسے دیکھ رہا تھا، امام حسن علیہ السلام نے مجھ سے کہا: اے یعقوب اندر جاؤ اور دیکھو کون ہے؟ میں وارد خانہ ہوا اور وہاں کسی کو نہ پایا۔ (کمال الدین، ج2)

مدت حکومت روایت کی نظر سے

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: قائم علیہ السلام تین سو نو سال حکومت کریں گے یعنی اسی مدت تک کہ جس مدت تک اصحاب کہف غار میں رہیں ہیں۔ آنحضرت زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے، خداوند عالم شرق غرب کی زمین اسکے لئے فتح کریگا وہ اس قدر کفار کو قتل کریں گے کہ دین محمد کے علاوہ کوئی دین باقی نہیں رہیگا، آنحضرت حضرت سلیمان کی طرح حکومت کریں گے (اعغیبت شیخ طوسی، بحار الانوار، ج53)

غیبت امام پر ثابت قدم رہنے کا اجر : شیخ صدوق کمال الدین میں لکھتے ہیں: جو شخص ہمارے قائم کی غیبت کے دوران ہماری ولایت پر ثابت قدم رہے خداوند عالم اسکو ان ہزار شہیدوں کا ثواب عطاء کریگا جو احد وبدر کے شہداء کو عطاء کیا جائیگا (الدعوات راوندی:1)

شیخ صدوق کتاب غیبت میں لکھتے ہیں: جو شخص اس امر کا معتقد ہو اور امام قائم عج کے قیام سے پہلے مرجائے تو اسکی جزا اس شخص کے مانند ہے جو آنحضرت کی رکاب میں قتل ہوا ہو۔

امام زمانہ علیہ السلام کی فضیلت آیہ شریفہ کی تفسیر میں

''**یوم الفتح لا ینفع الذین کفروا ایمانھم و لا ھم ینظرون**'' (**سورہ سجدہ**/ 29) امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ روز فتح سے مراد وہ دن ہے جس دن دنیا امام ہادی علیہ السلام کے ہاتھ پر فتح ہوگی، اس وقت ان لوگوں کا ایمان لانا جو پہلے ایمان نہیں لائے تھے کوء فائدہ نہیں پہونچایگا (تفسیر برحان، 3)

'' **و لتعلمنّ نبناہ بعد حین** '' (**سورہ ،ص**/ 88) امام باقر علیہ السلام سے روایات ہے، آپ نے فرمایا: اس سے مراد امام محدی کا خروج ہے (الکافی، 8)

'' **و کنّا نکذب بیوم الدین**'' (**سورہ مدثر**/46)

روایت ہیکہ اس آیت سے مقصود روز ظہور اور قیام حضرت محدی علیہ السلام ہے۔ شیخ صدوق کتاب ''کمال الدین'' والعصر کی تفسیر کرتے ہوئے امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ عصر سے مراد امام محدی علیہ السلام کا زمانہ ہے (کمال الدین، 2)

امام زمانہ علیہ السلام کی خاصیت ائمہ علیہم السلام کی نظر میں

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا'' مہدی موعود ہم میں سے ہوگا اور آخری زمانے میں ظہور کریگا اس کے علاوہ کسی قوم میں مہدی منتظر نہیں ہے'' (اثبات الحداۃ، ج7)

امام حسن علیہ السلام نے فرمایا'' رسول کے بعد بارہ امام ہیں ان میں سے نو میرے بھائی کی نسل سے ہونگے اور اس امت کا مہدی ان ہی کی نسل سے ہے'' (اثبات الحداۃ، ج2)

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا'' لوگوں پر ہمارے قائم کی ولادت آشکار نہیں ہوگی یہاں تک وہ یہ کہنے لگے گیں کہ ابھی پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ انکے مخفی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جب وہ اپنی تحریک کا آغاز کریں اس وقت کسی کی بیعت میں نہ ہو''۔ (بحر الانوار، ج51)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا'' خدا کی قسم امامت وہ عہدہ ہے جو رسول خدا سے ہمیں ملا ہے۔ پیغمبر کے بعد بارہ امام اور ان میں سے نو امام حسین علیہ السلام کی اولاد سے ہوں گے، مہدی بھی ہم میں سے ہوگا اور آخری زمانہ میں دین کی حفاظت کریگا'' (اثبات الحداۃ، ج2)

امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا'' میرے بعد میرا بیٹا حسن امام ہے اور اسکے بعد ان کے بیٹے قائم ہیں جو روئے زمین پر عدل وانصاف پھیلائینگے (بحار الانوار، ج51)

نتیجہ : ہر ایک امام کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے امام کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانکاری حاصل کرے، ان کے فضائل وخصائل کو جانے اور انکی معرفت کو درک کرے اسلئے کہ جب تک معرفت حاصل نہ ہوگی امام کی پیروی بھی نہیں ہوسکتی۔ امام کے فضائل وخصائل ہمیں اس بات کا درس دیتے ہیں کہ جو افعال امام کو پسند ہو ہم بھی انہیں افعال کی طرف رغبت پیدا کریں تا کہ سفینہ نجات سے متمسک ہوسکیں۔

منتظران حضرت امام مهدی (عج) کی ذمه داریاں

از قلم:سید ماجد رضوی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

> آج پورا جهاں اسلام سامریوں کے هاتھ میں هے زمانه انتظار میں منتظر کا فریضه یه نهیں هے که بجلی آنے کا انتظار کرتے رهیں یه آبائی انتظار هے جس میں منتظر هاتھ پر هاتھ رکھ کر بیٹھا رهتاهے هم کو خود تیاری کرنی هے که خود بهی اور اپنی قوم کو بهی اور آج کے مسلمانوں کو بهی سامریوں سے نجات دینی هے منتظر کون امام یاهم......؟ امام کو اُمت چاهے جب اُمت تیار هوگی تو حکم خداوند عالم سے امام تشریف لائیں گے ۔ همیں یه معلوم هونا چاهئے امامؑ هم سے کیا چاهتے هیں امام زمانهؑ کو(313) افراد چاهئے جو امامؑ زمانه کی حکومت کی بهاگ دوڑ سنبهالیں گے جو مومن صاحب فراست، صاحب بصیرت اور هر چیز سے آگاه هوں گے۔ یعنی اپنا زمانه، اپنا ملک ، اپنا دین ، اپنی ذمه داریاں ، اپنے فرائض اور آفتوں سے آگاه هوں گے ۔

انتظار سے مراد تیاری اور آمادگی ہے یعنی خود کو امامؑ کے لئے آمادہ کرنا۔ بعض لوگ ''انتظار'' کا مطلب یہ سمجھتے ہیں کہ ''انتظار'' سماج اور تاریخ کے کمزور اور دبے کچلے لوگوں کی محرومیوں کی دین ہے اور انتظار دراصل موجودہ مشکلات و مصائب سے بچنے کے لئے ایسے مستقبل کے تصور میں غرق ہو جانا ہے جس میں تمام محرومین اپنے حقوق اور کھوئی ہوئی شان و شوکت کو دوبارہ حاصل کرلیں گے ایسا تصور درحقیقت بیداری میں خواب دیکھنے یا حقائق سے خیالات کی دنیا کی طرف فرار کرنے کے مانند ہے۔

رسولؐ کا فرمان ہے ''افضل اعمال اُمتی انتظار الفرج'' میری اُمت کے تمام اعمال میں سے سب سے افضل عمل میرے بارہویں خلیفہ و جانشین کے ظہور کے انتظار ہے۔ تمام ائمہ اطہارؑ نے ظہور حضرت حجتؑ غیبت اور زمانہ انتظار کی طرف اپنے پیروکاروں کی رہنمائی فرمائی ہے۔ اس وقت ہم حالت انتظار میں ہیں معصومینؑ نے انتظار کے بہت زیادہ فضائل بیان فرماتے ہیں۔ عظمت مقام امام حسینؑ کو صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا مانتی ہے۔ آپؑ کے فضائل اللہ تعالی، رسول اکرمؐ اور تمام معصومینؑ نے بیان فرمائے ہیں اور ساری دنیا جانتی ہے کہ آپ کا مقام بہت عالی ہے یہ باعظمت امامؑ آرزو کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اے کاش! میں امام مہدیؑ کے سپاہیوں میں سے ایک سپاہی ہوتا۔ جس زمانے میں ہم زندگی بسر کررہے ہیں یہ کوئی معمولی زمانہ نہیں ہے یہ ''انتظار الفرج'' کا زمانہ ہے زمانہ انتظار کے تقاضے سب زمانوں سے زیادہ ہیں یعنی رسول اکرمؐ و امام علیؑ کے زمانے کے لوگوں کے جو فرائض اور ذمہ داریاں بنتی تھیں اُن سے کہیں زیادہ ذمہ داریاں انتظار کے زمانے میں رہنے والوں کی ہیں امیر المومنینؑ اور دیگر ائمہ ھدیٰؑ کے زمانے میں جو لوگ زندگی بسر کررہے تھے اُن کو دن رات شرف زیارت معصومینؑ نصیب ہوتی تھیں لیکن اُنکی ذمہ داریوں سے کہیں زیادہ ذمہ داریاں آج اُن لوگوں کی ہیں جو اپنی آنکھوں سے چہرہ نورانی امامؑ نہیں دیکھ سکتے لیکن ان کے زمانے کو افضل زمانہ اور اُنکے انتظار کو افضل عبادت کہا گیا ہے لیکن کوئی ایسی خصوصیت اس انتظار کے اندر موجود ہے جس سے اس سے افضل درجہ ملا ہے۔

ایک انتظار وہ ہے جو قرآن مجید، دین، رسولؐ اور معصومینؑ نے بیان فرمایا اور ایک انتظار جو ہم نے خود گھڑ لیا ہے ہر چیز کی دو شکلیں بنتی ہیں یعنی ایک آبائی شکل ہوتی ہے اور دوسری الٰہی شکل۔ آبائی انتظار افضل الاعمال میں سے نہیں بلکہ یہ انتظار سب سے بدترین انتظار ہے یہ آبائی انتظار جو ہمیں سکھایا گیا کہ اس طرح انتظار کرو ہم کہتے ہیں بجلی، بس، ٹرین وغیرہ اور فلاں چیز آنے کا انتظار کریں یہ صبر کریں اور ہماری صبر یا انتظار سے مُراد خاموش بیٹھ جانا ہے یہ الٰہی انتظار اور انبیاءؑ کا بتایا ہوا انتظار نہیں ہے خاموش بیٹھ کر انتظار کرنا آبائی انتظار ہے۔

الٰہی انتظار امام کا انتظار یعنی امامت کے غلبے کا انتظار ظہور دین اور غلبہ دین، غلبہ عدالت اور حاکمیت اسلام کا انتظار اس انتظار میں منتظر ویسے نہیں بیٹھا رہتا جیسے سٹاپ پر بس کے انتظار میں ہوتے ہیں کیونکہ یہ آبائی انتظار ہے آبائی انتظار میں بس چل کر منتظر کے پاس آتی ہے۔ امامؑ اور ظہور امامؑ کے بارے میں ہماری تقریریں، ترانے، باتیں، قصے اور شاعری سب آبائی انتظار کی عکاسی کرتی ہیں ہم بیٹھ کر کہتے ہیں کہ بس امامؑ آجائیں جیسے کوفیوں نے امام حسینؑ کو خطوط لکھے کہ ہم آپ کے منتظر ہیں لہٰذا آپ جلدی آئیں جب آپؑ کربلا پہنچے تو دیکھا کہ وہاں کوئی بھی نہیں آیا تھا کیونکہ کوفیوں نے الٰہی انتظار نہیں بلکہ آبائی انتظار کیا تھا الٰہی انتظار میں اُمت امامؑ کی طرف جاتی ہے اُمت کو نظام امامت کی طرف جانا ہے۔

ہم نے درحقیقت امامت و امامؑ کو ہی نہیں سمجھا کہ آپؑ آ کر کیسی امامت کریں گے امامت وہ نہیں ہے جو ہمارے ذہنوں میں ہے جیسے معنوی اور بزرگ شخصیات ہوتی ہیں۔ جن کے ہاتھ، قول اور زبان میں اثر ہوتا ہے کہ اُنکے قول اور ہاتھ سے ہمیں شفاء مل جاتی ہے جس کے دانت میں درد ہوتا ہے وہ کہتا ہے۔ میں امامؑ کے پاس جاؤں گا اور وہ دانت پر ہاتھ رکھ کر درد ٹھیک ہوگا۔ یہ خود کا بنایا ہوا انتظار ہے اگر ہمارے روزمرہ کے معمولات اور طور طریقوں کو دیکھا جائے تو تیاری صاف نظر آرہی ہے جو لوگ تیار اور آمادہ ہوتے ہیں وہ منتظر ہیں اور وہ الٰہی انتظار کررہے ہیں پس اگر امامؑ کو بُلا رہے ہیں تو الٰہی انتظار کریں ورنہ آبائی انتظار سے کبھی الٰہی پیشوا نہیں آتا۔ آج ہم امامت کے لئے تیار نہیں ہیں کیونکہ ہم امامت اور ولایت کے معنی سے واقف نہیں ہیں ہم سامری کے گوسالے کے لئے تو تیار ہیں لیکن الٰہی نظام کے لئے ہماری کوئی تیاری نہیں ہے۔

آج پورا جہاں اسلام سامریوں کے ہاتھ میں ہے زمانہ انتظار میں منتظر کا فریضہ یہ نہیں ہے کہ بجلی آنے کا انتظار کرتے رہیں یہ آبائی انتظار ہے جس میں منتظر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھا رہتا ہے ہم کو خود تیاری کرنی ہے کہ خود بھی اور اپنی قوم کو بھی اور آج کے مسلمانوں کو بھی سامریوں سے نجات دینی ہے منتظر کون امامؑ یا ہم......؟ امامؑ کو اُمت چاہیے جب اُمت تیار ہوگی تو حکم خداوند عالم سے امام تشریف لائیں گے۔ ہمیں یہ معلوم ہونا چاہئے امامؑ ہم سے کیا چاہتے ہیں امام زمانہؑ کو (313) افراد چاہئے جو امام زمانہؑ کی حکومت کی بھاگ دوڑ سنبھالیں گے جو مومن صاحب فراست، صاحب بصیرت اور ہر چیز سے آگاہ ہوں گے۔ یعنی اپنا زمانہ، اپنا ملک، اپنا دین، اپنی ذمہ داریاں، اپنے فرائض اور آفتوں سے آگاہ ہوں گے۔ جو اپنے Subjects میں ماہر ہوں گے امامت اُمت کے بغیر نہیں ہوسکتی ہے امامت پیروکار کے بغیر نہیں ہوسکتی تمام اماموں کو اسیر یا شہید کیا گیا کیونکہ اُمت تیار نہیں تھی امام حاضر تھے اور اُمت غیر حاضر تھی ہمیں پہلے امامت کو سمجھنا ہے امامت کی حقیقت کو سمجھنا ہے جب ہمیں امامت سمجھ آئیں گی پھر ہمیں معلوم ہوجائے گا امامت کا ہم پر کیا فریضہ ہے پھر فرق نہیں پڑتا ہے کہ امام ہماری نظروں کے سامنے ہو یا پردہ غیبت میں ہو ہم ہمیشہ اس کے لئے تیار رہیں امامت ہم سے کیا چاہتی ہے انتظار اسی چیز کا نام ہے۔

حضرت ابوذر غفاریؓ کو علم تھا کہ امام علیؑ کیا ہیں پھر فرق نہیں پڑتا تھا ابوذرؓ اپنے گھر میں ہوں یا علیؑ کے گھر میں ہوں ہر دو حال میں ابوذرؓ ایک ہی طرح سے تھے چونکہ ان کو معلوم تھا امام علیؑ کیا ہیں۔ امام زمانہؑ اُمت چاہتے ہیں، ہر گروہ کو چاہیے کہ اُمت سازی کیلئے کوششیں کریں۔ ہمیں یہ بھی دیکھنا چاہئے نمائندہ امام زمانہؑ کے ساتھ ہمارا رویہ کیا ہے وہی رویہ ہمیں امام زمانہؑ کے ساتھ بھی ہوگا کیونکہ نمائندہ امام زمانہؑ اُمت امامؑ کو تیار کررہا ہے۔ جو نمائندہ امامؑ کی اطاعت کرے گا وہی اطاعت امام زمانہؑ ہوگی۔

خداوند عالم ہمیں توفیق دیں کہ ہم معرفت امام حاصل کریں اور حقیقی معنوں میں امام زمانہؑ کے پیروکار بنیں اور سپاہ امام زمانہؑ میں شمار ہوجائیں اور حق کے پرچم تلے شہادت نصیب ہو۔

ییٚلہِ فکرِ ساںٖہٕ پرژلن تہٕ جوان شعور سپنن
حضرت ظہور سپنن سپنن ضرور سپنن
مدہوش بالہامی

مقاله نگار ماگام کشمیر سے تعلق رکھتے هیں اور کشمیر یونیورسٹی میں زیر تعلیم هیں۔

ازقلم: سید عبدالحسین موسوی کشمیری

مہدی موعود (عج) ضرور تشریف لائیں گے

غرض مسلمانوں کے درمیان عمدہ اختلافات علمی ہوا کرتے ہیں جس میں تعبیر ،تاویل ، تفسیر اور کلامی بحث کا عمل دخل ہوتا ہے جس سے انتہائی فخر کو نظروں سے دیکھنے کی ضرورت ہے نہ کہ تعصب اور جہالت کے جذبے کو حکم فرما بنانا ہے۔مہدی موعود نہ شیعہ کو سنی بنانے کیلئے اور نہ ہی سنی کو شیعہ بنانے کیلئے ظہور کریں گے بلکہ عدل و انصاف کو یقینی بنانے کیلئے ،ظلم وجور کے خاتمے کیلئے ظہور کریں گے۔کیا انصاف صرف شیعہ کو ضرورت ہے سنی کو نہیں!کیا انصاف صرف مسلمان کو ضرورت ہے غیر مسلمان کو نہیں!کیا انصاف صرف انسان کو ضرورت حیوان کو نہیں! یقینا کائینات کے ذرے ذرے کو عدل و انصاف کی ضرورت ہے۔

باسمہ تعالی

پیغمبر آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارہویں اور آخری وصی حضرت حجت ابن الحسن مہدی موعود امام زمان عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف متولد255 ہجری قمری مطابق869 عیسوی اس سال ہجری قمری تقویم کے مطابق1183 اورعیسوی تقویم کے مطابق1148 سال کے ہوئے ہیں جوکہ پردہ غیب سے خدا کے حکم سے نکل کر دنیا کوظلم و جور سے نجات دیں گے اور مخلوق خدا پرمہدی موعود کی قیادت میں خالق کی حاکمیت کا عملی دور کا نفاذ ہوگا۔

پندرہ شعبان ولادت باسعادت خاتم اوصیای رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منجی عالم بشریت حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی مناسبت سے عالمی ''نیوزنور'' کے مدیراعلی حجت الاسلام حاج آقای سید عبدالحسین موسوی نے بعض رائج سوالات کے پیش نظر مقالہ تحریر کیا ہے۔

مقالہ نگار لکھتے ہیں: یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ قرآن میں ہر اعمال وعقائد کی تشریح نہیں بلکہ صرف رہنمائی کی گئی ہےاور

"فاسئلوا اھلَ الذکر اِنْ کُنتُمْ لا تعلمُونَ" اور "الرّاسخُونَ فِي العلم" ایسے رہنما اصول ہیں جو ہمیں حقیقت تک پہنچے میں معاون مددگار ثابت ہوتے

ہیں جو ہمیں حقیقت تک پہچنے میں معاون مددگار ثابت ہوتے ہیں۔شیعہ عقیدے کے مطابق" اَهلَ الذکر" اور "الرّاسِخُونَ في العلْم" رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منتصب ۱۲ "اُولي الاَمْر"ہیں :

جب سورہ نساء کی آیت 59

" یا اَیهَا الذینَ آمَنُوا اَطیعُوا اللهَ وَاَطیعُوا الرّسُولَ وَاُولي الاَمْر مِنكُمْ

نازل ہوئی جابر بن عبداللہ انصاری نے رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ اس آیت میں''اولی الامر'' سے مراد کون ہیں؟۔آنحضرت نے جواب میں فرمایا

هُمْ خُلَفائي يَا جَابِرُ وَ أَئِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ بَعْدِي أَوَّلُهُمْ عَلِيُّ بْنُ أبِي" طَالِبٍ ع ثُمَّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَيْنُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْرُوفُ فِي التَّوْرَاةِ بِالْبَاقِرِ وَ سَتُدْرِكُهُ يَا جَابِرُ فَإِذَا لَقِيتَهُ فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثُمَّ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثُمَّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ سَمِيِّي وَ كَنِيِّي حُجَّةُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَ بَقِيَّتُهُ فِي عِبَادِهِ ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الَّذِي يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدِهِ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا ذَاكَ الَّذِي يَغِيبُ عَنْ شِيعَتِهِ غَيْبَةً لَا يَثْبُتُ عَلَى الْقَوْلِ فِي إِمَامَتِهِ إِلَّا مَنِ امْتَحَنَ اللَّهُ قَلْبَهُ بِالْإِيمَانِ".

رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کا عملی نمونہ آنحضور کے پہلے وصی شاہ ولایت حضرت علی علیہ السلام سے امام مہدی تک جاری وساری ہے۔

پندرہ شعبان سن255 کو امام مہدی عج کی ولادت ہوئی۔امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت کے بعد5 سال کی عمر میں امامت پر فائض ہوئے۔ امام مہدی (عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف)ولادت سے لیکر ہی غیبت میں رہے ہیں اورعوام کی نظروں سے اوجھل رہے ہیں البتہ خواص ان کو دیکھنے کے قادر تھے اوران کے ساتھ ارتباط قائم کرتے تھے۔

آنحضرت کی دو قسم کی غیبت رہی ہے ایک صغری اوردوسری کبری سے معروف ہے(1) غیبت صغری کے دوران اپنے منتخب نائبوں کے ذریعہ سے مومنین کے ساتھ رابطہ رکھے ہوے تھے۔رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گیارویں وصی امام المومنین وارث المرسلین وحجت رب العالمین حضرت امام حسن عسکری (علیہ السلام) کی شہادت کے بعد 8 ربیع الاول سن260ھ سے15 شعبان سن329ھ تک69 سال غیبت صغریٰ جاری رہی۔اور ولادت سے منصب ولایت پر فائض ہونے تک مجموعا74 سال غیبت صغریٰ میں رہے اس دوران چار معروف شیعہ شخصیات آنحضرت کے طرف سے بالترتیب نمانمائندہ رہ کر شیعوں کا امام کے ساتھ رابطہ بنا رکھے تھے۔

یہ چار شخصیتیں ''نواب اربعہ'' اور ''سفرای امام زمان (عج) کے نام سے مشہور ہوئے ہیں،جیسے:

1۔عثمان بن سعید عمروی۔8 ربیع الاول سن260ھ سے265 تک امام زمان (عج) کے نائب خاص رہے ہیں۔(2)

2۔محمد بن عثمان بن سعید عمروی،والد کی وفات سے لیکر(سن265)،آخری جمید الثانی سن304 تک،امام زمان(عج) کے نائب خاص رہے ہیں۔

3۔حسین بن روح نوبختی ،دوسرے نائب محمد بن عثمان کی وفات سن304ھ سے شعبان سن326ھ تک امام زمان(عج) کے نائب خاص رہے ہیں۔

4۔علی بن محمد سمری تیسرے نائب کی وفات سن 326ھ سے15 شعبان سن 329ھ تک امام زمان(عج) کے نائب خاص رہے ہیں۔(3)

علی بن محمد سمری کی نیابت کا دور باقی تین نائبین سے کم تھا،صرف تین سال امام کے نائب تھے جبکہ پہلے نائب عثمان بن سعید کم سے کم پانچ سال اور انکا فرزند محمد بن عثمان چالیس سال اور تیسرا نائب حسین بن روح نوبختی بیس سال امام زمانہ(عج) کی نیابت کا فریضہ انجام دیا ہے۔

شیخ صدوق (رہ) نے ''مکتب حسن بن احمد'' سے روایت کی ہے کہ جس سال ابوالحسن علی بن محمد سمروی وفات پا گئے میں بغداد میں تھا اور انکی وفات سے کچھ دن پہلے ان کے حضور میں شرفیاب ہوا،اس دوران انہوں نے امام زمانہ کی توقیع باہر نکال کرلوگوں کیلئے قرائت کیا،اس امام زمانہ(عج) کے پیغام کی عبارت یوں تھی:

ترجمہ؛عظیم اور دائمی رحمتوں والے خدا کے نام سے،ای علی بن محمد سمری! خدا تمہارے دینی بھائیوں کو اجر عظیم عطا فرمائے، جان لے آج سے چھٹے دن بعد تم وفات پاؤ گے،اسلئے اپنے آپ کو تیار کر مگر کسی کو اپنا جانشین بنانے کی وصیت نہ کرنا کیونکہ میری غیبت کبری آغاز ہوگی ہے اور جب تک خدا کا حکم نہیں ہوتا میں ظہور نہیں کرسکتا۔میری غیبت اس قدر طولانی ہوگی کہ لوگوں کے دل قساوت سے برے ہوں گ؟ اور زمین ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی اور جلدی میرے شیعہ آئیں گے اور مجھے دکھنے کا دعوی کریں گے۔خبردار جو کوئی سفیانی کے خروج اور آسمانی ندا سے پہلے مجھے دیکھنے کا دعوی کرے وہ جھوٹا ہے۔

منجی اور موعود ایک ایسا بحث ہے جو کہ ہر دین اور مذہب میں پایا جاتا ہے۔سب ایک نجات دھندہ کے انتظار میں ہیں۔اسلام میں اسکا ایک خاص مقام ہے اور خاص نشاندہی کے ساتھ واضح ہے البتہ کچھ لوگوں کا ماننا ہیکہ مسلمانوں میں صرف شیعوں کا ایسا تصور اور عقیدہ ہے کہ امام محدی (عج) ہیں جبکہ یہ عقیدہ صرف شیعوں کا نہیں ہے اہل سنت بھی امام زمانہ کے وجود کا عقیدہ رکھتے ہیں۔یہاں پر ان میں سے چند علماء کے نظریات نقل کرتے ہیں:

1۔ابن حجر حیثمی شافعی :ابوالقاسم ،محمد،الحجہ،اپنے والد کے وفات کے وقت 5 سال کے تھے۔اسی عمر میں خدا نے انہیں ''حکمت ربانی'' عطا کی اور انہیں قائم منتظر کہتے ہیں۔اخبار متواترہ میں آیا ہے کہ محدی اس امت سے ہے اور عیسی (ع) آسمان سے اتر کر محدی (عج) کی امامت میں نماز پڑیں گے(1)

2۔عمادالدین ابن کثیر دمشقی :کالے جھنڈوں سے ابومسلم نے خراسان میں بنی امیہ کی حکومت کا تختہ پلٹنے کیلئے ہاتھ میں لیا تھا مراد نہیں ہے بلکہ وہ کالے جھنڈے جو محدی (عج) کے ساتھیوں کے ہاتھوں میں ہونگے مراد ہے(2)

3۔ابن ابی الحدید مدائنی: تمام اسلامی فرقوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جب تک محدی ظہور نہیں کرتا احکام،تکالیف اور دنیا کا خاتمہ نہیں ہوگا(3)

4۔صدرالدین قونیوی :میرے مرنے کے بعد،طب اور حکمت کے بارے میں میری جو بھی کتابیں ہیں اور اسی طرح فلسفہ اور فلسفدانوں کی کتابیں ہیں سب کو بیچ ڈالنا اور اسکا پیسہ فقیروں میں صدقہ دینا اور تفسیر ،حدیث اور تصوف کی کتابیں کتابخانہ میں رکھنا میرے مرنے کی پہلی رات ستر ہزار مرتبہ توحید (لاالہ الا اللہ) پڑھنا اور میرا اسلام محدی (ع) تک پہچانا(4)

5۔محمد بن بدرالدین رومی: خدا نے حضرت محمد (ص) کے ذریعہ نبوت تشریعی کو ختم کیا،اب قیامت تک کوئی پیغمبر نہیں آئے گا۔

(جاری صفحہ6پر)

حضرت امام مہدی (عج) از دیدگاہ اہلسنت

مقدمہ: مہدویت کا عقیدہ صرف شیعوں کیساتھ مختص نہیں (اگرچہ اس عقیدہ کو عروج مذہب شیعہ میں ملا ہے) اور اہل سنت کے علماء کرام، فقہاء، محدثین، مورخین، ادباء، مفکرین اور مفسرین بھی مہدی منتظر کے ظہور کا عقیدہ رکھتے ہیں اور مسلمانوں کا اجماع اور اتفاق ہے کہ مہدویت کا عقیدہ ضروریات دین اسلام میں سے ہے جس کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ "**المجلة الاسلامية بالمدينة المنوره**" شمارہ نمبر۲ ص ۱۴۱ میں لکھا ہے کہ امام مہدی عج کے ظہور کی تصدیق ایمان میں داخل ہے اور مہدی کے ظہور کی تصدیق یعنی رسول اکرم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کی تصدیق ہے اور جو مہدی کے ظہور کا انکار کرے یعنی اس نے رسول اکرم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات کو جھٹلایا ہے۔

اس مختصر مضمون میں اہل سنت کی معتبر کتابوں میں امام مہدی عجل اللہ تعالی فرج الشریف کے بارے میں جو احادیث وارد ہوئی ہیں ان کو بیان کرتے ہیں لیکن اس سے پہلے بعض متعصب قسم کے علماء نے یہ اعتراض کیا ہے کہ یہ مہدویت کا عقیدہ اہل سنت کا نہیں ہے اور یہ صرف شیعوں کے ساتھ مختص ہے اور ان کا من گھڑت ہے مثلا ابن القیم اپنی کتاب "**اعاثة اللفهان من مصائد الشيطان**" ص ۹۱۱ میں لکھتا ہے کہ شیعہ جو امام کا انتظار کررہے ہیں یہ مثل یہودیوں کے ہے جو داود نبی کے ایک بیٹے کا انتظار کررہے ہیں لیکن اہل سنت کی معتبر کتابوں کو پڑھنے سے اور وہ اصحاب جن سے یہ احادیث نقل ہوئی ہیں، اہل سنت کے وہ علمائے کرام جنہوں نے باقاعدہ امام مہدی علیہ السلام پر مستقل کتابیں لکھی ہیں ان سب سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ شیعوں کی من گھڑت احادیث نہیں ہیں۔ اور دوسری طرف ایک الٰہی حکومت کا انتظار کہ جس میں عدل وانصاف قائم ہو، خداوند متعال کی عبادت ہو، کسی پر ظلم نہ ہو، کیا ایسی حکومت کا انتظار ایک مسلمان کا کمال اور فضیلت شمار ہوگا یا وہ یہودی بن جائیگا۔ بہت ساری احادیث اہل سنت کی معتبر کتابوں میں جیسے:۔

۱۔ صحیح بخاری، جلد چہارم، کتاب الاحکام، باب نزول عیسیٰ بن مریم۔
۲۔ صحیح مسلم، جلد اول، باب الفتن وشرائط الساعۃ، باب نزول عیسیٰ۔
۳۔ متن ابن ماجہ، جلد دوم، باب خروج المہدیؑ۔
۴۔ متن ابی داود، جلد دوم، کتاب المہدیؑ۔
۵۔ متن ترمذی باب ماجاء فی المہدیؑ۔

ان صحاح ستہ کے علاوہ کئی اور سینکڑوں معتبر کتابوں میں مہدیؑ کے روایات موجود ہیں۔ استاد علی محمد علی نے اپنی کتاب :الامام المہدیؑ: میں علمائے اہل سنت کی 305 معتبر کتابوں کا نام لیا ہے کہ 30 مصنفین نے تو حضرت ولی العصر (عج) پر کتب لکھی ہیں اور 31 علماء مصنفین نے اپنی کتابوں میں ایک باب مہدی (عج) موعود کے ساتھ مخصوص کیا ہے اور 144 مصنفین نے مختلف مضامینوں سے اپنی کتب میں روایات مہدی موعود کو لائے ہیں۔

1: امام مہدی اہل بیت رسول خدا (ص) میں سے

روایت میں ہے کہ امام مہدی (عج) اہل بیت رسول خدا (ص) میں سے ہیں۔ رسول خدا (ص) نے فرمایا:

"المہدیؑ منا اہل البیت"۔ حضرت مہدی عج ہم اہل بیت میں سے ہے۔۲

اسی طرح دوسری روایت میں بھی ہے: حدثنا ابوالعباس محمد بن یعقوب، ثنا محمد بن اسحاق الصغانی، ثنا عمرو بن عاصم الکلابی، ثنا عمران العطان، ثنا قتادہ، عن ابی نضرۃ، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ، قال: قال رسول اللہ المہدی منا اہل البیت۔۔۔

حاکم نیشاپوری نے ابن سعید خدری سے روایت نقل کی ہے کہ: رسول خدا (ص) نے فرمایا کہ مہدی (عج) ہم اہل بیت میں سے ہوگا۔۳

2: امام مہدی عج حضرت فاطمہ س کی اولاد میں سے

سعید بن مسیب کہتا ہے کہ میں حضرت ام سلمہؓ کے پاس تھا کہ حضرت امام مہدی عج کا ذکر آیا تو ام سلمہ نے فرمایا: میں نے رسول خدا (ص) سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا :المہدی من ولد فاطمہ کہ مہدی (عج) فاطمہ کی اولاد میں سے ہوگا۔۴

اسی طرح دوسری روایت میں ہے: قال: علی بن حلال قال: دخلت علی رسول اللہ فی شکاتہ التی قبض فیھا فاذا فاطمہ، سلام اللہ علیھا۔ عند راسہ، قال: فبکت حتی ارتفع صوتھا فرفع رسول اللہ طرفہ الیھا فقال: حبیبتی فاطمہ ماالذی یبکیک؟ فقالت اخشی الضیعۃ من بعدک۔ فقال یا حبیبتی۔۔۔۔۔۔ علی فلما قبض النبی لم تبق فاطمہ بعدہ الاخمسۃ وسبعین یوما حتی الحقھا اللہ بہ۔

علی بن بلال نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہ میں رسول اللہ کی بیماری کے آخری ایام میں کہ جس بیماری کے سبب رسول خداؐ نے اس دنیا سے رحلت فرمائی ان کے گھر گیا اور فاطمہ زہرا۔ سلام اللہ علیھا کو ان کے والد کے سرہانے بیٹھے دیکھا کہ آپ بلند آواز سے گریہ کررہی تھیں اس وقت پیغمبر نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا:

میری بیٹی! کیوں اشکبار رہی ہو؟ جواب دیا:

ڈرتی ہوں کہ آپ کے بعد میرا حق ضایع نہ ہوجائے؟ اس وقت رسول خدا (ص) نے فرمایا:

معلوم ہے کہ خداوند متعال نے اہل زمین پر نگاہ ڈالی اور ان میں سے آپ کے والد کو منتخب کیا پھر اسے نبوت عطا کی؟ خداوند متعال نے ایک بار پھر اہل زمین پر نگاہ ڈالی اور آپ کے شوہر کو منتخب کیا اور مجھ پر وحی نازل کی کہ میں آپ کی شادی علی سے کردوں؟ اے فاطمہ ہم اہل بیت ہی ہیں جنہیں خدا نے سات خصوصیات عطا کی ہیں کہ جو نہ ہم سے پہلے کسی کو عطا کیں اور نہ ہمارے بعد کسی کو عطا کیں۔ میں خاتم المرسلین ہوں اور تمام انبیا میں سے خداوند متعال کے نزدیک محبوب ترین اور عزیز ترین ہوں اور میں آپ کا باپ ہوں؛ میرا جانشین بہترین وصی ہے اور خداوند منان کے نزدیک محبوب ترین ہے اور وہ آپ کا شوہر ہے؛

ہمارا شہید سب سے عظیم ہے اور شہیدوں میں سے خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے اور وہ حمزہ بن عبدالمطلب آپ کے والد اور آپ کے شوہر کا چچا ہے؛

وہ ہم سے ہے جس کو خدا نید و پر عطا کیے ہیں جن کے ذریعے بہشت میں دوسرے فرشتوں کے ہمراہ پرواز کرتا ہے اور جہاں چاہے پرواز کرے وہ جعفر بن ابیطالب، آپ کے والد کے چچا کا بیٹا اور آپ کے شوہر کا بھائی ہے۔ اس امت کے دو سبط ہم میں سے ہیں یعنی تیرے دو فرزند حسن و حسین علیھما السلام یہ دونوں جوان اہل بہشت کے سردار ہیں۔ قسم اس ذات کی جس نے مجھے مبعوث فرمایا کہ ان کا والد ان سے عظیم ہے؛

اے فاطمہ! اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ان دونوں سے اس امت کا مہدی ہوگا جب دنیا لاقانونیت اور ہرج ومرج کا شکار ہوگی فتنے اور فساد عام ہونگے راستے نا امنی کا شکار ہونگے بعض لوگ دوسرے لوگوں پر حملے کریں گے بڑے چھوٹوں پر مہربانی نہیں کریں گے اور چھوٹے بڑوں کا احترام نہیں کریں گے۔۔۔۔ اس وقت خداوند متعال ان دونوں کی اولاد میں سے اس کو مبعوث فرمائے گا کہ جو گمراہی کے قلعوں کا خاتمہ کرے گا اور دلوں پر لگے تالے کھولے گا آخری زمانے میں خدا کے دین کو سرافرازی عطا کرے گا جس طرح کہ میں نیر سالت ابتدائی زمانے میں خدا کے دین کو قائم کیا وہ دنیا کو عدل وانصاف سے اس طرح پر کردے گا کہ جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی؛

اے فاطمہ غمگین نہ ہو اور گریہ مت کر تحقیق خداوند متعال تیرے لیے مجھ سے زیادہ مہربان اور رؤف ہے اس مقام اور منزلت کی وجہ سے جو میری نظروں میں تمہارے لیے ہے خدا نے تجھے وہ شوہر عطا کیا ہے جو نسب کے لحاظ سے ہم اہل بیت میں سے شریف ترین انسان ہے وہ امت میں سے محبوب ترین، مہربان ترین، عادل ترین اور دانا ترین ہے؛ میں نے اپنے خدا سے درخواست کی ہے کہ میری اہل بیت میں سے سب سے پہلے جو مجھ سے ملے وہ تم ہو؛

علیؑ نے فرمایا: جب رسول خداؐ کی رحلت ہوئی س 75 دن سے زیادہ نہیں گزرے تھے کہ خدا نے اسے فاطمہ کو اپنے باپ کے ساتھ ملحق کردیا اور اس جہان فانی سے کوچ کر گئیں۔۵

3: حضرت عیسیٰ کا امام مہدی عج کے پیچھے نماز پڑھنا

بخاری، ابوھریرہ سے نقل کرتا ہے کہ پیغمبر نے فرمایا: کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم۔

تم پر کیا گزرے گی جب عیسیٰ ابن مریم نازل ہونگے حالانکہ امام تم میں سے ہوگا۔۶

صحیح بخاری اور مسلم کے تمام شارحین اس بات پر متفق ہیں کہ یہ حدیث امام مہدی (عج) کے بارے میں ہے اور اس مورد کے علاوہ اس کی تشریح ممکن نہیں۔

ف?نزل ع?س? بن مر?م ف?قول ام?ر?م: تعال صلِّ لنا.ف?قول: لا.انّ بعض?م عل? بعض امراء ت?رمة اللّٰ? ?ذ? الامّة.۷

شیعہ کتب میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جب حضرت عیسیٰ نازل ہونگے تو نماز کے وقت حضرت امام مہدی عج سے کہیں گے کہ نماز پڑھائیں اور صحیح بخاری کی یہ حدیث بھی اسی بات کی طرف اشارہ کررہی ہے جس سے امام مہدی عج کی عظمت بھی سمجھی جاسکتی ہے۔ اور ساتھ یہ بھی کہ امام مہدی عج اور حضرت عیسیٰ دو شخصیات ہیں اور ان لوگوں کا جواب بھی ہے کہ جو کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ ہی امام مہدی عج ہیں۔ یہی ان کی اپنی معتبر کتاب کہ یہ حدیث ان کی جہالت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

4: غیبت میں صبر کرنے والوں کا اجر

عن سعید بن جبیر عن ابن عباس۔ رضی اللہ عنھما۔ قال قال رسول اللہ ان علیا امام امتی من بعدی ومن ولدہ القائم المنتظر الذی اذا ظھر یملا الارض عدلا وقسطا کما ملئت جورا وظلما، والذی بعثنی بالحق بشیرا ونذیرا ان الثابتین علی القول بامامتہ فی زمان غیبتہ لاعز من الکبریت الاحمر، فقام الیہ جابر بن عبداللہ الانصاری فقال یارسول اللہ وللولدک القائم غیبۃ؟ قال ای وربی لیمحص اللہ الذین امنوا ویمحق الکافرین، یاجابر ان ھذا امر من امراللہ وسر من سر اللہ، مطوی من عباد اللہ، فایاک والشک فیہ فان الشک فی امر اللہ عزوجل کفر۔

سعید بن جبیر نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: تحقیق علی میرے بعد اس امت کا امام ہے اور اس کی اولاد میں سے قائم منتظر دنیا میں آئے گا جو زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح پر کردے گا کہ جس طرح وہ ظلم وستم سے بھر چکی ہوگی۔ اس ذات کی قسم کہ جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور مجھے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا تحقیق جو غیبت کے زمانے میں اس کی امامت پر ثابت قدم رہیں گے کبریت احمر سے بھی زیادہ ان کی ارزش ہوگی۔

اس وقت جابر بن عبداللہ انصاری اٹھے اور عرض کی: اے رسول خدا! کیا آپ کے بیٹے قائم آل محمد کے لیے غیبت ہوگی؟

رسول خدا نے جواب دیا جی ہاں، خدا کی قسم ایسا ہی ہے تا کہ مومنین کو خالص بنائے اور کافروں کو تباہ و برباد کرے اے جابر اس کی غیبت خدا کے کاموں میں سے ایک کام ہے اور خدا کے رازوں میں سے ایک راز ہے کہ جو خدا کے بندوں سے پوشیدہ ہے پس اس میں شک کرنے سے بچ، کیونکہ خدا کے امر میں شک اور تردید کفر ہے۔۸

5: امام مہدی سے بیعت کا مکان

عن اعمش، عن زر بن جیش، عن حذیفہ، قال: قال رسول اللہ لولم یبق من الدنیا الایوم واحد لبعث اللہ فیہ رجلا اسمہ اسمی وخلقہ خلقی یکنی اباعبداللہ یبایع لہ الناس بین الرکن والمقام، یرد اللہ بہ الدین ویفتح لہ فتوحا فلا یبقی علی ظھر الارض الامن یقول لاالہ اللہ فقام سلمان فقال یارسول اللہ من ای ولدک ھو؟ قال من ولد ابنی ھذا، وضرب بیدہ علی الحسین۔ علیہ السلام۔

اعمش نے زر بن جیش سے اور اس نے حذیفہ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا نے فرمایا: اگرچہ دنیا کے ختم ہونے میں صرف ایک دن باقی رہ جائے تو بھی خداوند متعال ایک ایسے مرد کو مبعوث فرمائے گا کہ جو میرا ہمنام اور اس کا اخلاق میرے اخلاق کی طرح اور اس کی کنیت ابوعبداللہ ہوگی لوگ مسجد الحرام میں رکن اور مقام کے درمیان اس کی بیعت کریں گے خداوند متعال اس کے واسطے سے لوگوں کے درمیان اپنے دین کو سرفرازی عطا کرے گا اور اس کے ہاتھ پر بہت سی فتوحات نصیب فرمائے گا پس دنیا میں کوئی ایسا انسان نہیں ملے گا مگر یہ کلمہ توحید لا الہ اللہ کا اقرار کرے گا اسی دوران سلمان فارسی اٹھے اور عرض کی یارسول اللہ! یہ مرد آپ کی عترت میں سے کس کا بیٹا ہوگا؟ پیغمبر اکرم نے فرمایا اس کی اولاد میں سے اور ساتھ اپنا ہاتھ امام حسین ابن علی کے کندھے پر رکھا۔۹

6: تمام مسلمان ان کی پیروی کریں گے

جناب ابن خلدون "المقدمہ" میں لکھتے ہیں:

اعلم ان المشھور بین الکافۃ من اہل الاسلام علی ممر الاعصار انہ لابد من آخر الزمان من ظھور رجل من اہل البیت یوید الدین ویظھر العدل ویتبعہ المسلمون ویستولی علی الممالک الاسلامیہ ویسمی بالمہدی

جان لیں! تمام اہل اسلام [اعم از شیعہ وسنی] میں یہ بات مشہور تھی اور ہے کہ آخری زمانے میں اہل بیت پیغمبر میں سے ایک شخص ظہور فرمائے گا وہ دین کی مدد کرے گا اور عدل کا قیام کرے گا اور تمام مسلمان اس کی پیروی کریں گے، وہ اسلامی ممالک کی سرپرستی کرے گا اور اس کا نام مہدی ہوگا۔۱۰

7: سلطنت کے لیے تیار ہوں گے

ابن ماجہ، حدثنا حرملۃ بن یحیی المصری وابراہیم بن سعید الجوہر قالا ثنا ابوصالح عبدالغفار بن داود والحیر انی ثنا ابن ابی الھیعہ عن ابی زرعہ عمرو بن جابر الحضرمی عن عبداللہ بن الحرث بن جزء الزبیدی قال: قال رسول اللہ یخرج الناس من المشرق فیوطئون للمہدی یعنی سلطانہ۔

حافظ ابن ماجہ متوفی 372ھ لکھتے ہیں، ہم سے حرملہ ابن یحیی مصری نے وابراہیم سعید جوہر نے حدیث بیان کی کہ ان دونوں نے کہا ہم سے عبدالغفار ابن داود حیرانی نے حدیث بیان کی، ان سے ابی زرعہ عمرو بن جابر حضرمی نے، ان سے عبداللہ بن حرث بن جزء زبیدی نے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا: مشرق سے لوگوں کا ایک گروہ قیام کرے گا وہ مہدی یعنی اپنے سلطان کے لیے تیار ہونگے۔۱۱

جاری صفحہ5سے آگے (اھلسنت)

جاری صفحہ 5سے آگے (اہلسنت)

8:امام عج کے دور میں خوشحالی

ابن ابی شیبہ حدثنی مجاہد حدثنی فلان رجل من النبی: ان المہدی لا یخرج حتی یقتل النفس الزکیہ فاذا قتلت النفس الزکیہ غضب علیہم من فی السماء، ومن فی الارض فاتی الناس المہدی فزفوہ کما تزف العروس الی زوجہا لیلۃ عرسہا وہو یملا الارض قسطا وعدلا

ابن ابی شیبہ کہتے ہیں ہم سے مجاہد نے حدیث بیان کی، ان سے ایک صحابی نے حدیث بیان کی، کہ پیغمبر اکرم نے فرمایا نفس زکیہ کے قتل کے بعد خلیفہ خدا مہدی کا ظہور ہوگا جس وقت نفس زکیہ قتل کردیے جائیں گے زمین وآسمان والے ان کے قاتلین پر غضبناک ہوں گے اس کے بعد لوگ مہدی کے پاس آئیں گے اور انہیں شوق واشتیاق سے دلہن کی طرح آراستہ وپیراستہ کریں گے اور وہ اس وقت زمین کو عدل وانصاف سے بھردیں (ان کے زمانے میں) زمین اپنی پیداوار بڑھادے گی اور آسمان سے پانی خوب برسے گا اور ان کے دور خلافت میں امت میں اس قدر خوشحال ہوگی کہ ایسی خوش حالی کہ اس سے پہلے لوگوں کو کبھی نصیب نہ ہوئی ہوگی۔۱۳

اسی طرح دوسری روایت میں نقل کیا گیا ہے: احمد بن حنبل، حدثنا عبداللہ، حدثنی ابی، حدثنا عبدالرزاق، ثنا جعفر عن المعلی بن زیاد، ثنا العلاء، بن بشیر، عن ابی الصدیق الناجی، عن ابی سعید الخدری رض قال: قال رسول اللہ: ابشرکم بالمہدی یبعث اللہ فی امتی علی اختلاف من الناس وزلازل، فیملا الارض قسطا وعدلا کما ملئت ظلما وجورا یرضی عنہ ساکن السماء وساکن الارض۔

امام احمد بن حنبل کہتے ہیں، ہم سے عبداللہ نے حدیث بیان کی، ان سے ان کے والد نے حدیث بیان کی، ان سے عبدالرزاق نے حدیث بیان کی ان سے جعفر نے، ان سے معلی بن زیاد نے ان سے علاء بن بشیر نے حدیث بیان کی انہوں نے ابی صدیق ناجی سے، انہوں نے ابی سعید خدری سے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ نے فرمایا میں تمہیں مہدی (عج) کی بشارت دیتا ہوں کہ وہ میری امت میں اس وقت مبعوث ہوں گے جب لوگوں میں اختلاف پھوٹ پڑے گا اور گمراہی عام ہو جائے گی، پس وہ زمین کو عدل وانصاف سے اسی طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی، زمین وآسمان کے رہنے والے ان سے راضی ہوں گے۔۱۳

یہ روایت صحیح سند ہے۔ الصدیق الناجی عن ابی سعید الخدری قال، قال النبی: ینزل بامتی فی آخر الزمان بلاء شدید من سلطانہم لم یسمع بلاء اشد منہ حتی تضیق عنہم الارض الرحبۃ وحتی یملا الارض جورا وظلما لا یجد المومن ملجا یلتجی الیہ من الظلم فیبعث اللہ عزوجل من عترتی فیملا الارض قسطا وعدلا کما ملئت ظلما وجورا یرضی عنہ ساکن السماء وساکن الارض لا تدخر الارض من بذرہا شیئا الا صبہ اللہ علیہم مدرارا یعیش فیہم سبع سنین او ثمان او تسع تتمنی الاحیاء الاموات مما صنع اللہ۔

رسول اللہ نے فرمایا: "آخری زمانے میں میری امت کے سر پر ان کے پادشاہ کی جانب سے ایسی مصیبتیں نازل ہوں گے اس سے پہلے کسی نے اس کے بارے میں نہ سنا ہوگا اور میری امت پر زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوجائے گی زمین ظلم وجور سے بھر جائے گی، مومنین کا کوئی فریاد رس اور پناہ دینے والا نہ ہوگا، اس وقت خداوند عالم میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو بھیجے گا جو کہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے پر کرے گا جس طرح وہ ظلم وجور سے پر ہوچکی ہوگی۔ آسمان وزمین کے رہنے والے ان سے راضی ہوں گے، اس کے لئے زمین اپنے خزانے اگل دے گی اور آسمان سے مسلسل بارشیں ہوں گی سات یا آٹھ یا نو سال لوگوں کے درمیان زندگی بسر کرے گا اور زمین میں رہنے والوں پر (آپ کے دور میں) اللہ تعالی کی طرف سے جو رحمتیں نازل ہوں گی (اسے دیکھ کر) جو زندہ ہیں وہ مردوں کے زندہ ہونے کی آرزو کریں گے، اور یہ حدیث سند کے لحاظ سے صحیح ہے۔۱۴

9:امام کے خروج پر ایمان واجب

۳۔علامہ شیخ محمد سفارینی حنبلی: "لوائح الانوار البہیہ" میں لکھتے ہیں:

"فالایمان بخروج المہدی واجب کما ہو مقرر عند اہل العلم ومدون فی عقاید اہل السنہ والجماعۃ"

امام مہدی عج کے خروج اور ظہور پر ایمان رکھنا واجب ہے جیسا کہ یہ بات اہل علم کے نزدیک مشخص اور عقائد و اہل سنت والجماعت میں لکھی ہوئی ہے۔۱۵

10:امام مہدی کا خروج حتمی

عن ابی داوود، عن عثمان بن ابی شیبہ، عن فضل بن رکین، عن فطر، عن قاسم بن (ابی بزہ) ابی برۃ عن ابی الطفیل، عن علی علیہ السلام عن النبی وقال لولم یبق من الدہر الا یوم لبعث اللہ رجلا من اہل بیتی یملاھا عدلا کما ملئت جورا۔

ابوداوود عثمان بن ابی شیبہ سے، اس نے فضل بن رکین سے، اس نے فطر سے، اس نے قاسم بن ابی بزہ یا ابی برہ سے، اس نے ابوطفیل سے اور اس نے علی سے نقل کیا ہے کہ پیغمبر اکرم نے فرمایا اگر دنیا کے ختم ہونے میں صرف ایک دن باقی رہ جائے تو بھی خداوند متعال میری اہل بیت میں سے ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا جو دنیا کو عدل سے اس طرح پر کردے گا کہ جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔۱۶

دوسری روایت میں ہے: حافظ ترمذی حدثنا عثمان بن ابی شیبہ، ثنا الفضل بن دکین، ثنا فطر، عن القاسم بن ابی بزہ عن ابی طفیل عن علی رضی اللہ عنہ، عن النبی قال لولم یبق من الدہر الا یوم لبعث اللہ رجلا من اہل بیتی یملاہا عدلا کما ملئت جورا۔

حافظ ترمذی، ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے حدیث بیان کی، ان سے فضل بن دکین نے حدیث بیان کی، ان سے فطر نے حدیث بیان کی ان سے قاسم ابن ابی بزہ نے، ان سے ابی طفیل نے انہوں نے علی ابن طالب سے انہوں نے پیغمبر اکرم سے کہ آنحضرت نے فرمایا: اس دنیا کی عمر اگرچہ ایک دن ہی کیوں نہ رہ گئی ہو، پھر بھی اللہ تعالی اس دن کو طولانی کردے گا اور اس میں میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا جو زمین کو عدل وانصاف سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔۱۷

رسول خدا فرماتے ہیں: اگر دنیا کے ختم ہونے میں صرف ایک دن باقی رہ جائیگا خداوند متعال اس دن کو اتنا طولانی کردے گا کہ ہم اہل بیت میں سے ایک شخص ظہور کرے گا کہ اس کا نام میرا نام ہو گا۔ وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا۔۱۸

رسول خدا فرماتے ہیں: دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک ہم اہل بیت میں سے ایک مرد عرب پر حکومت نہیں کرے گا اس کا نام میرا نام ہوگا۔۱۹

ان روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل بیت پیامبر (ع) سے ایک شخص ضرور خروج کرے گا جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا۔

11:انتظار سب سے افضل عبادت

رسول خدا ص فرماتے ہیں: "افضل العبادۃ انتظار الفرج" سب سے افضل عبادت امام زمان عج کا انتظار کرنا ہے۔۲۰

12:علامات ظہور امام مہدی

امام زمان عج کے ظہور کے لیے اہل سنت کی کتابوں میں بھی دو طرح کی علامات کا ذکر کیا گیا ہے۔ پہلی علامت جو عام ہیں جو اس زمانے میں دیکھی جارہی ہیں اور دوسری علامات خاص ہیں جو علامات حتمی ہیں وہ پانچ ہیں۔ وہ علامت خاص یہ ہیں۔۲۱

1-سفیانی کا خروج
2-صیحہ آسمانی
3-نفس زکیہ کا مرنا
4-خسف بیداء
5-یمانی کا خروج

عن ابی جعفر رضی اللہ عنہ اذا اشبہ الرجال بالنساء والنساء بالرجال وامات الناس الصلواۃ، واتبعوا الشہوات واستخفوا بالدماء، وتعاطوا بالربا، وشیدوا البناء، واستحلوا الکذب واتبعوا الہوی وباعوا الدین بالدنیا، وقطعوا الارحام وکان الحلم ضعفا والظلم فخرا، والامراء فجرۃ والوزراء کذبۃ، والامناء خونۃ والاعوان ظلمۃ، والقراء فسقۃ وظہر الجور وکثر الطلاق وبدا الفجور وقبلت شہادۃ الزور وشرب الخمور ورکبت الذکور بالذکور، واستغنت النساء بالنساء، واتخذ الفیء مغنما والصدقۃ مغرما واتقی الاشرار مخافۃ السنتہم، وخرج السفیانی من الشام والیمانی من الیمن وخسف بالبیداء بین مکہ والمدینہ وقتل غلام من آل محمد بین الرکن والمقام وصاح صائح من السماء بان الحق معہ ومع اتباعہ قال فاذا خرج اسند ظہرہ الی الکعبۃ واجتمع الیہ ثلاثمائۃ وثلاثۃ عشر رجلا من اتباعہ فاول ما ینطق بہ ہذہ الآیۃ بقیۃ اللہ خیر لکم ان کنتم مومنین ثم یقول: انا بقیۃ، وخلیفتہ، وحجتہ علیکم، فلا یسلم علیہ احد الا قال السلام علیک یا بقیۃ اللہ فی الارض، فاذا اجتمع عندہ العقد عشرۃ آلاف رجل، فلا یبقی یہودی ولا نصرانی، ولا احد من یعبد غیر اللہ الا آمن وصدقہ وتکون الملۃ واحدۃ ملۃ الاسلام، وکل ما کان فی الارض من معبود سوی اللہ تعالی تنزل علیہ نارا من السماء فتحرقہ۔

ابی جعفر (امام محمد باقر) نے فرمایا: "جب مرد عورتوں سی وضع قطع اختیار کریں اور عورتیں مردانی شکل وصورت بنائیں اور جب لوگ نماز کو ترک کریں خواہشات نفسانی کی اتباع کریں خون بہانا آسان سمجھنے لگیں اور لوگ علناً زنا کے مرتکب ہونے لگیں مرد اپنی عورتوں کے مطیع ہوجائیں جھوٹ اور رشوت حلال ہوجائے خواہشات نفسانی کی پیروی کرنے لگیں دین کو دنیا کے مقابلے میں بیچنے لگیں، قطع رحم کرنے لگیں جب حلم کو ضعف کی علامت اور ظلم کو فخر سمجھا جانے لگے حاکمان وقت فاجر ہوں گے ان کے وزرا خائن اور ظالم حکمرانوں کے مددگار ہوں قاریان قرآن فاسق ہوں گے اور ظلم وفساد ظاہر ہوجائے اور کثرت سے طلاق ہونے لگے فسق وفجور عام ہوجائے اور جھوٹی گواہی قبول کرنے لگیں اور شراب پینے لگیں مرد، مرد پر سوار ہوں گے اور عورتیں دوسری عورتوں کی وجہ سے مردوں سے بے نیاز ہوجائیں گیں، فئی اور صدقہ (بیت المال) کو مال غنیمت سمجھا جانے لگے آدمی کی اس کے شر اور بدگوئی کے خوف سے اس کی عزت کی جائے، شام سے سفیانی اور یمن سے یمانی خروج کریں۔ اور آل محمد کے ایک جوان کو رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان قتل کیا جائے اور آسمان سے ندا دینے والا ندا دے گا کہ حق اس کے حضرت مہدی اور اس کی اتباع کرنے والوں کیساتھ ہے پس اس وقت جب وہ حضرت مہدی (عج) ظہور فرمائیں بیداء کی زمین، جو کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان یکانہ کعبہ سے ٹیک لگائے ہوں گے اور ارد گرد تین سو تیرہ (۳۱۳) افراد ان کے پیروکاروں میں سے جمع ہوجائیں گے اور جس چیز کی سب سے پہلے تلاوت ہوگی یہ آیت ہے۔ "بقیۃ اللہ خیر لکم ان کنتم مومنین" اس کے بعد آپ (عج) فرمائیں گے، میں بقیۃ اللہ اس کا خلیفہ اور حجت خدا ہوں پس کوئی سلام کرنے والا ایسا نہ ہوگا مگر یہ کہ سب کہیں گے ہمارا اسلام ہو تم پر اے ذخیرہ خدا پس جب ان کے پاس دس ہزار افراد (انصار) جمع ہوجائیں گے تو اس وقت [روی زمین پر] نہ کوئی یہودی باقی رہے گا اور نہ نصرانی اور نہ کوئی ایسا شخص جو غیر خدا کی عبادت کرتا ہو مگر یہ کہ سب لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کی تصدیق کریں گے (اس وقت) ایک ہی حکومت ہوگی اور وہ ملت اسلامیہ کی حکومت ہے اور سوائے اللہ تعالی کے زمین پر موجود تمام معبودوں [یعنی ہر وہ شی جس کی لوگ پرستش کرتے ہیں] پر اللہ تعالی آسمان سے آگ نازل کرے گا اور وہ آگ سب کو جلادے گی۔۲۲

نتیجہ: اس مختصر سے مقالے کو لکھنے کے بعد یہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے کہ اگر وجود مہدی (عج) کو عقل کے سامنے پیش کیا جائے تو اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا قرآن کی طرف رجوع کیا جائے تو اس موضوع کے مشابہ بہت کچھ ملے گا، حدیث نبوی کی طرف مراجع کیا جائے، حدیثیں بہت زیادہ ملتی ہیں، اہل سنت والجماعت کی کتابوں میں تلاش وجستجو کی تو سب کو اپنا ہم عقیدہ پایا، پس کس طرح یہ مسئلہ مہدی (عج) مسائل خرافی میں سے ہے؟ علماء اہل سنت کے بہت سے فاضل مصنف حضرت مہدی (عج) کے بارے میں لکھتے ہیں" پس یہ مہدی (ع) جسے ترمذی، ابن ماجہ، ابی داوود، ابن حجر، ابن صباغ مالکی وصفدی وغیرہ نے ذکر کیا ہے یہ وہی مہدی موعود ہیں جن کے وجود کے شیعہ قائل ہیں: اگر حضرت مہدی (عج) کا وجود مسائل خرافی میں سے ہے تو اس کے ذمہ دار خود پیغمبر اکرم (ص) ہیں، اور وہ لوگ جو وجود مہدی (ع) کا مذاق اڑاتے ہیں حقیقت میں یہ لوگ اسلام اور رسول اکرم (ص) کا مذاق اڑاتے ہیں، کیوں کہ پیغمبر اکرم (ص) نے فرمایا "من انکر المہدی فقد کفر بما انزل علی محمد" جس نے مہدی کا انکار کیا وہ کافر ہوگیا۔

جاری صفحہ 4 سے آگے

اسی طرح خدا نے پیغمبر کے صالح فرزند کہ جنکا نام پیغمبر (محمد) کا نام اور کنیت پیغمبر (ابوالقاسم) کی کنیت ہے پر ولایت تامہ اور امامت عامہ ختم کرے گا اور یہ وہی ولی ہے کہ جس کے بارے میں خبر دی گئی ہے کہ جب زمین ظلم وستم سے بھری ہوگی اسے عدل وانصاف سے پر کرے گا اور اس کا ظہور اچانک واقع ہوگا۔

خدایا! اسکے ظہور کی برکت سے یہ سب پریشانیاں اور مشکلات اس امت سے دور فرما! انہم یرونہ بعیدا ونراہ قریبا۔ کچھ لوگ اسکے ظہور کو بعید اور ناممکن جانتے ہیں اور ہم اسے ممکن اور نزدیک جانتے ہیں(5)

6۔جلال الدین سیوطی، احمد حنبل، ابوعیسی ترمذی، اور حافظ سلیمان بن احمد طبرانی، سب نے عبداللہ حرث زبیدی سے روایت نقل کی ہے کہ پیغمبر اکرم (ص) نے فرمایا: "مشرق زمین (ایران) کے لوگ قیام کرکے حکومت مہدی کے مقدمات فراہم کریں گے" یہ لوگ وہی ہوں گے جو کالے جھنڈے لیکر ایران سے نکلیں گے، اور حدیث میں آیا ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کے بارے میں پیغمبر (ص) نے فرمایا ہے کہ سب اپنے [illegible] مہدی علیہ السلام کی بیعت کریں گے"(6)

7۔شیخ عبدالحق دہلوی: بہت سارے حدیث ہیں جو کہ حد تواتر تک پہنچتی ہیں ان میں آیا ہے کہ مہدی (ع) اہل بیت پیغمبر (ص) سے اور فاطمہ (س) کی اولادوں میں سے ہے(7)

8۔شیخ ابوالعرفان صبان: پیغمبر (ص) سے اخبار اور احادیث حد تواتر تک نقل ہوئے ہیں کہ مہدی ظہور کرے گا جو کہ اہل بیت پیغمبر (ص) سے ہے اور زمین کو عدل وانصاف سے پر کرے گا (8)

9۔ابوالفوز محمد امین بغدادی: جس بات پر علماء کا اتفاق ہے وہ یہ ہے کہ مہدی قائم آخرالزمان ہے اور وہ زمین کو عدل وانصاف سے پر کرے گا۔ مہدی (عج) کے ظہور کے بارے میں احادیث بہت زیادہ ہیں (9)

10۔شیخ منصور علی ناصیف: ساتواں باب، خلیفہ مہدی (رضی اللہ عنہ) کے بارے میں علماء سلف و خلف کے درمیان مشہور ہے کہ آخر زمان میں حتمی اور یقینی طور اہل بیت پیغمبر (ص) سے ایک شخص جس کا نام مہدی ہے ظہور کرے گا اور تمام اسلامی ملکوں پر حاکم ہو جائے گا اور تمام مسلمان اسکی اطاعت کریں گے۔ وہ عدالت قائم کرے گا دین کو قوت بخشے گا اسوقت دجال پیدا ہو جائے گا۔ حضرت عیسی (ع) آسمان سے اترے گا اور دجال کو مار ڈالے گا یا مہدی کو دجال مارنے میں مدد کرے گا مہدی کے بارے میں پیغمبر (ص) سے ممتاز صحابیوں کی ایک جماعت نے احادیث نقل کی ہیں اور ان احادیث کو بڑے محدثین نے اپنی کتابوں میں بیان کیا ہے ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ، طبرانی، ابویعلی، بزاز اور امام احمد حنبل اور حاکم نیشاپوری (رضی اللہ عنہم اجمعین) جیسے بڑے محدث ناقلان احادیث مہدی میں سے ہیں اہل سنت کا سلف سے خلف تک کا عقیدہ ہے(10)

11۔شیخ محمد عبدہ: خاص وعام جانتے ہیں کہ قیامت کے علائم کے بارے میں اخبار اور احادیث موجود ہیں کہ ایک شخص اہل بیت پیغمبر (ص) میں سے قیام کرے گا جسکا نام مہدی ہے۔ وہ زمین کو جو کہ ظلم وستم سے بھری ہوگی کو عدل وانصاف سے پر کرے گا۔ آخری دنوں میں آسمان سے عیسی بن مریم (ع) اترے گا۔ مالیات کو ختم کرے گا، صلیب کو توڑ دے گا اور دجال کو قتل کرے گا(11)

12۔احمد مصری: اہل سنت بھی مسئلہ مہدویت پر یقین وایمان رکھتے ہیں(12)

غرض مسلمانوں کے درمیان مہدویت کے اختلافات علمی ہوا کرتے ہیں جس میں تعبیر تاویل تفسیر اور کلامی بحث کا عمل دخل ہوتا ہے جس سے انتہائی فکر کو نظروں سے دیکھنے کی ضرورت ہے ذرک تعصب اور جہالت کے جذبے کو ختم فرمانا ہے۔ مہدی موعود شیعہ کو سنی بنانے کیلئے اور نہ سنی کو شیعہ بنانے کیلئے ظہور کریں گے بلکہ عدل وانصاف کو حقیقی بنانے کیلئے ظلم وجور کے خاتمے کیلئے ظہور کریں گے۔ کیا انصاف صرف شیعہ کو ضرورت ہے سنی کو نہیں! کیا انصاف صرف مسلمان کو نہیں ہے؟ کیا انصاف صرف انسان کو ضرورت حیوان کو نہیں؟ یقینا کائنات کے ذرے ذرے کو عدل وانصاف کی ضرورت ہے۔ خالق کائنات رب العالمین نے زمین پر انسان کو فساد برپا کرنے کیلئے خلق نہیں کیا بلکہ آخرت میں جاوداں زندگی گذارنے کیلئے تربیت کیلئے پیدا کیا اور جب انسان نے اس ترقی اور خوشحالی کے راستے کو طے کرنے کیلئے انبیاء ومرسلین کی رہنمائی اور ہدایت تسلیم نہیں کی عدالت کی جگہ ظلم نے لی اور سکون اضطراب میں تبدیل ہوتا گیا اور اسطرح انسان اپنے اصلی راستے کہ جس کیلئے اسے خلق کیا گیا تھا بھٹک گیا ہے۔ اور ہر ایک مذہب اور مسلک ان حالات سے نجات پانے کیلئے ایک الہی نجات دہندہ کے منتظر ہیں۔

اللہ کے آخری نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے آخری وصی حضرت حجت ابن الحسن العسکری امام زمان عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف جو کہ حضرت خضر نبی علیہ السلام کے مانند زندہ ہیں اور لوگوں کے درمیان ہیں لیکن انہیں نہیں پہچانتے ہیں اس سال (1438 ہجری) کو 1183 سال کے ہوئے ہیں کے بارے میں بشارت دی ہے راوی حسین بن علی علیہم السلام ہیں۔ فرماتے ہیں نانا کی خدمت میں حاضر ہوا آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے اپنے زانو پر بٹھایا اور فرمایا: اللہ نے تمہاری پشت سے 9 امام منتخب کئے ہیں اور نواں ان میں سے قائم ہوگا اور یہ سبھی (بارہ امام) اللہ کی بارگاہ میں مقام اور منزلت میں یکساں ہیں۔

مضمون کے مدارک ومآخذ :1۔المہدی الموعود، ج1، ص200۔۔۔2۔المہدی الموعود، ج2، ص72۔۔۔3۔شرح نہج البلاغہ، ج2، ص535۔۔۔4۔الامام الثانی عشر، ص78، پانوشت۔۔۔5۔طرائف الحکم، ج3، شرح قصیدہ بردہ بوصیری از کتاب "الامام الثانی عشر" ص77، پانوشت۔۔۔6۔العرف الوردی، از "المہدی الموعود" ج2، ص72۔۔۔7۔اللمعات"، نقل از: "منتخب الاثر" ص3، از حاشیہ "صحاح ترمذی، ج2، ص46، چاپ دہلی (1342ھ)۔۔۔8۔"اسعاف الراغبین" ج2، ص140، چاپ مصر (1312ھ ق)۔۔۔9۔"سبائک الذہب فی معرفۃ قبائل العرب" ص78۔۔۔10۔غایۃ المامول، ج5، ص632۔۔۔11۔تفسیر "المنار" ج6، ص57۔۔۔12۔"المہدی المنتظر والعقل" تالیف شیخ محمد جواد مغنیہ لبنانی ص59۔

Dear *Youth,* prepare yourselves for the era of *Imam Mahdi:* Ayatollah Khamanei

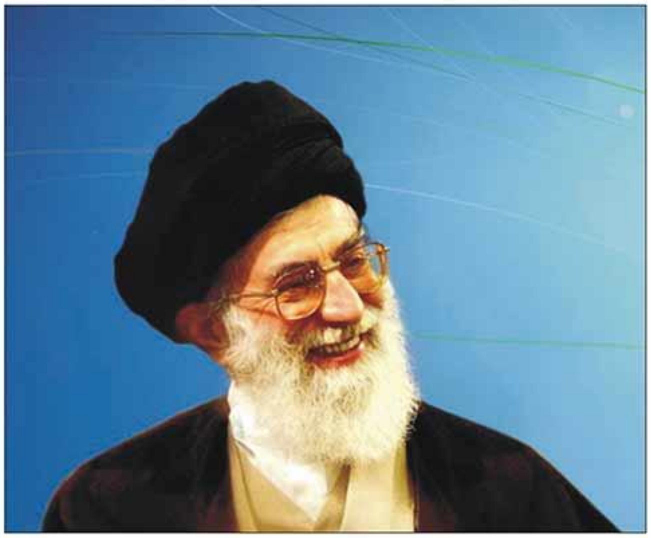

Dear adolescents you are at the start of your endeavors in life. You should work hard to prepare the ground for a new era; the era wherein there is no form of injustice and oppression.

WILAYAT TIMES

Immense oppression that prevails throughout the world, the unjust domination, the hounding of nations around the globe; excessive bloodshed, the disregard of the most noble and the most beloved of human values, this is the treachery that the global supercilious front presents to mankind day after day. Immense immorality, exploitation and oppression naturally strikes at one - who does not have a spring of hope to cling onto - with hopelessness. This is how younger generations in western countries are driven to nihilism. The new generation which has not adapted to nor abides by the traditions, when they see the turbulence of the mankind's living environment, they lose hope; thus they are driven into nihilism.

Many girls and boys in western countries are driven into nihilism which is the manifestation of vapidity and ignorance that have sunk them into a lifestyle of fleeting passions. However, the nation that is optimistic about the future knows that these times will come to an end. An era will emerge when the mighty power of justice will eradicate all summits of corruption and oppression. A new era that will enlighten humankind's outlook with the light of justice; this is what the awaiting era of Imam Mahdi our Savior signifies.

Dear adolescents you are at the start of your endeavors in life. You should work hard to prepare the ground for a new era; the era wherein there is no form of injustice and oppression. Prepare for an era wherein the deliberation and wisdom of mankind become more active, more creative and more innovative than any other time. Prepare for the era wherein nations do not launch wars on each other, because the warmongers of the world- those who staged regional and global wars in the past and present-will no longer have the ability to stage wars. Absolute peace and security will prevail around the globe. One must work hard toward that era, before the era of the Awaited Savior, there will be no ease, one cannot seek comfort and tranquility.

In proverbs, it is narrated that "God will purify you" and "God will winnow you", you will be rigidly examined and placed under pressure. Where and when is this examination? When there is a field of struggle, before the reappearance of the promised Savior, Imam Mahdi. It is in the field of struggle, the pure ones will be examined. They will enter the fields of examination and triumphantly rise from them; thus the world will become nearer to the ideal era and the goal of Imam Mahdi (May our souls be sacrificed for him) day by day. This is a great hope; thus the 15th of Sha'ban is a splendid Eid (celebration).

Ayatollah Khamenei's statements made at a meeting with the people of Qom, February 19, 1992

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Asst.Editor:M.Afzal Bhat;
R.N.I No:JKBIL/2015/63427; Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir 190001 (J&K)
Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Srinagar.
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes@gmail.com;Website:www.wilayattimes.com

2nd Year of Publication Srinagar

Weekly WILAYAT TIMES

ہے وہی تیرے زمانے کا امام برحق
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے

He is the true guide and teacher of your age, who can with present fill your mind with rage

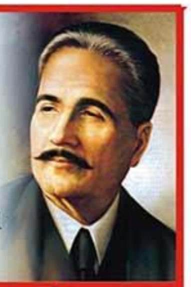

Vol:03 | Issue:10 | Pages:08 | 15th May to 21st May 2017 | Rs.5/-

World is waiting for Justice and Justice is waiting for Imam Mahdi (A.T.F.S.)

Sayings of Holy Prophet Muhammad (Pbuh):

- *Al-Mahdi is one of us, the members of the household (Ahlul-Bayt).*

Sunni reference: Sunan Ibn Majah, v2, Tradition #4085

- *The Mahdi will be of my family, of the descendants of Fatimah (the Prophet's daughter).*

ألمَهديُّ مِن عترتي من ولد فاطمة

Sunni references: Sunan Abu Dawud, English version, Ch. 36, Tradition #4271 (narrated by Umm Salama, the wife of the Prophet), Sunan Ibn Majah, v2, Tradition #4086, al-Nisa'i and al-Bayhaqi, and others as quoted in: al-Sawa'iq al-Muhriqah, by Ibn Hajar al-Haythami, Ch. 11, section 1, p249

- *In the end of the time, my Ummah will undergo very hard affliction like never before, so that man can not find any way out. Then Allah will appear a person from my progeny, that is my Ahlul-Bayt, who will fill the earth with justice as it was filled with injustice. The inhabitants of the earth and the inhabitants of the heaven love him. The sky will bring down its water everywhere and the earth will bring all what it can offer and will become green all over.*

Sunni references: al-Sahih fi al-Hadith, by al-Hakim, as quoted in: al-Sawa'iq al-Muhriqah, by Ibn Hajar al-Haythami, Ch. 11, section 1, p250

- ***Prophet Jesus (as) will come as one of the followers of Imam al-Mahdi and will pray behind him in congressional prayer.***

Saying of Imam Ali ibn Abi Talib (as):

When the 'Support' of the family of Muhammad (al-Qa'im Aale Muhammad) rises Allah will unite the people of east and the people of west."

Sunni references: Ibn Asakir, as quoted in: al-Sawa'iq al-Muhriqah, by Ibn Hajar al-Haythami, Ch. 11, section 1, p252

www.wilayattimes.com